بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نفس کے حقوق و آداب (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اپنی ہیت درست رکھتا ہے:۔ حقیقی مسلمان اپنے لباس اور اپنے جسم سے بے اعتنائی نہیں برتتا۔ اسی لئے آپ دیکھتے ہیں کہ غلو اور فضول خرچی کئے بغیر اس کی ہئیت اچھی رہتی ہے، اور ظاہری حالت اچھی رہتی ہے۔ وہ لوگوں کے سامنے بری اور گھٹیاہئیت میں نہیں آتا۔ لیکن یادرہے ان سارے کاموں کو مسلمان، تمام امور میں اسلام کے متوسط نظریہ کے موافق انجام دیتا ہے۔ ''جو خرچ کرتے ہیں تو نہ تو فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل، بلکہ دونوں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتے ہیں''۔ (فرقان ۔ح ۲۵)

آپ ﷺ نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنی نعمت کا اثر بندے پر دیکھے''۔ (جامع ترمذی ۔ ح ۲۸۱۹)

جب تک زیب وزینت افراط کی حد تک نہ پہنچ جائے اس کا شمار اچھی زینت میں ہوگا۔ ''سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔ وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا۔ ایک شخص نے دریافت کیا: آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور جوتے اچھے ہوں۔ (یعنی کیا اسکا شمار بھی تکبر میں ہوگا؟) نبی ﷺ نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی پسند کرتا ہے۔ تکبر تو یہ ہے کہ آدمی تکبر کے سبب حق کو قبول کرنے سے انکار کردے اور لوگوں کو حقیر سمجھے''۔ (صحیح مسلم ۔ ح ۹۱)

سچے اور برحق مسلمان کو چاہیئے کہ ظاہری خوبصورتی کے اہتمام میں اور زینت وخوبصورتی اختیار کرنے میں اس حد تک غلو اور افراط میں نہ مبتلا ہوجائے کہ اس سے اس توازن میں خلل آجائے جو اسلام نے اپنے تمام قوانین میں رکھا ہے۔ اسلام نے ہی زینت میں افراط اور مبالغہ سے ڈرایا ہے کہ انسان زندگی میں اسکا غلام ہوجائے، اسکو اہم مشغلہ بنالے اور ہمیشہ اسی کی فکر میں رہے۔

''حضور اکرم ﷺ دینار و درہم اور قصیفہ و خمیصہ کا بندہ ہلاک ہو۔ اگر اس کو یہ چیزیں دے دی جائیں تو راضی ہوجاتا ہے، ورنہ ناراض ہوجاتا ہے''۔ (صحیح بخاری ۔ ح ۲۸۸۶)

نفس کی اصلاح بہت ضروری ہے:۔

دنیا وآخرت کی سعادت اپنے نفس کی تادیب، اصلاح، ترکیہ اور تطہیر میں ہے۔ اور بدبختی یہ ہے کہ نفس میں خرابی، میل اور خباثت ونجاست بھرجائے ۔''جس نے (اپنے) نفس کو پاک رکھا، وہ مراد کو پہنچا اور جس نے اسے خاک میں ملادیا، وہ خسارے میں رہا''۔ (الشمس ۔ ۹ ، ۱۰)

''سب لوگ صبح کے وقت نکل کر اپنی جان کا سودا کرتے ہیں۔ کوئی تو اسے آزاد کراتا ہے اور کوئی تباہ وبرباد''۔ (صحیح مسلم)

اور اگر گناہ کر بیٹھے تو توبہ کریں اور نیکیاں کریں تاکہ نفس پاک ہوجائے۔

اور دن کے اطراف اور رات کے حصوں میں نماز قائم کر، بیشک نیکیاں بُرائیوں کو مٹادیتی ہیں''۔ (ھود ۔ ۱۱۴)

نیز فرمایا'' بلکہ ان کے کئے ہوئے کاموں کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا''۔ (المطففین ۔ ۱۴)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔ مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ بن جاتا ہے، اگر توبہ کرے اور اس سے باز آجائے تو اسکا دل صاف ہوجاتا ہے اور اگر گناہ میں بڑھتا رہے تو سیاہ دھبہ اسکے دل پر حاوی ہوجاتا ہے''۔ (سنن ابن ماجہ ، جامع ترمذی ، سنن نسائی)

''جہاں بھی ہو اللہ سے ڈر اور بُرائی کے بعد نیکی کر، یہ اسے مٹادے گی اور لوگوں کیساتھ اچھے اخلاق کا برتاؤ کر''۔ (جامع ترمذی)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك الله **www.islamic-portal.net**